رد قادیانیت کے زرین اصول

مولانا منظور احمد چنیوٹیؒ

ادارہ تالیفات ختم نبوت
اردو بازار، لاہور فون: 042-7232926

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ (القرآن)

الأصول الذهبية فی ردّ الفئة القاديانية

ردِّ قادیانیت کے زرّیں اصول

۱۹۹۰ء میں دارالعلوم دیوبند میں دیے گئے علمی اسباق

افادات

سفیر ختم نبوۃ مولانا منظور احمد چنیوٹیؒ

○

مرتبہ

مولانا سلمان منصور پوری

مفتی شاہی مدرسہ مراد آباد بھارت

مقدمہ

علامہ ڈاکٹر خالد محمود (مانچسٹر)

○

ناشر

ادارۂ مرکزیۃ دعوۃ وارشاد

چنیوٹ ○ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب : رد قادیانیت کے زریں اصول

مصنف : مولانا منظور احمد چنیوٹی

تعداد : بائیس سو (2200)

کمپوزنگ : المدد کمپوزرز' پریم نگر لاہور

ڈیزائننگ : عنایت اللہ رشیدی

قیمت : روپے

اشاعت اول : جنوری 2001ء

ناشر : ادارہ مرکزیہ دعوۃ و ارشاد' چنیوٹ پاکستان

مطبع : شرکت پرنٹنگ پریس' نسبت روڈ لاہور

ملنے کے پتے

چنیوٹی کتب خانہ --- محلہ گڑھا چنیوٹ

مکتبہ سید احمد شہید --- اردو بازار لاہور

دار الکتاب : عزیز مارکیٹ اردو بازار لاہور

مکتبہ مدنیہ' اردو بازار لاہور

ثابت ہونے پر خود مرزا کے اقوال کی روشنی میں اس کو اپنے ﴿القاب نادرہ﴾ مذکورہ سے نوازا جائے گا...... اب ذیل میں تفصیل کے ساتھ کذب مرزا کے دلائل لکھے جاتے ہیں۔

کذباتِ مرزا

کذب مرزا کی پہلی دلیل

''تاریخ کو دیکھو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وہی ایک لڑکا تھا جس کا باپ پیدائش سے چند دن بعد ہی فوت ہوگیا۔''

(پیغامِ صلح ص ۲۷ در روحانی خزائن ص ۴۶۵ جلد ۲۳)

مرزا غلام احمد قادیانی کا یہ جھوٹ اکیلا اتنا واضح ہے کہ مزید حوالے دینے کی ضرورت ہی نہیں۔ ہر شخص کو معلوم ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش مبارک سے قبل ہی آپ کے والد ماجد کا انتقال ہوگیا تھا۔ آپ یتیم پیدا ہوئے تھے **الم یجدک یتیماً فاویٰ** اس سے اندازہ لگائیں کہ حضور کے بارے میں مرزا نے کتنا جھوٹ بولا ہے۔

کذب مرزا کی دوسری دلیل

''تاریخ داں لوگ جانتے ہیں کہ آپ (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم) کے گھر میں گیارہ لڑکے پیدا ہوئے تھے۔ اور سب کے سب فوت ہوگئے تھے۔''

(چشمہ معرفت ص ۲۸۶ در روحانی خزائن ص ۲۹۹ ج ۲۳)

قادیانیو! ''تاریخ داں لوگ'' تو درکنار کسی ایک مورخ کی تحریر بھی پیش کر دو جس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گیارہ لڑکے ہونے کا دعویٰ کیا ہو۔ مرزا کا یہ دعویٰ دوسرا کھلا جھوٹ ہے اور اس کو دیکھ کر ادنیٰ سی عقل رکھنے والا شخص بھی مرزا کو کسی بات میں سچا نہیں یقین کر سکتا۔